I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences

ilm IDEAS
ADVOCACY AND INNOVATION FUNDS FOR EDUCATION IN PAKISTAN

UKaid

PP-286

رحیم یار خان

تعلیمی صورتحال

تعلیم تک رسائی کا حق

معیاری تعلیم کا حق

تعلیم اور عوامی رہنماؤں کی ذمہ داری

PP-286 رحیم یارخان : تعلیمی صورتحال

انسٹی ٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز اور علم آئیڈیاز بطور ادارہ یہ خیال کرتے ہیں کہ اگر سیاسی قیادت اور ماہرین تعلیم کے درمیان ایک مضبوط رابطہ اور تعاون پیدا ہو جائے تو ملک میں بہتر تعلیمی اصلاحات کا نفاذ ممکن ہو سکتا ہے۔ چونکہ سیاسی قیادت اور سیاسی جماعتیں نہ صرف تعلیمی پالیسی کے ذمہ دار ہیں بلکہ اس پالیسی کو کامیابی کے ساتھ لاگو کرنے میں بھی ان کا اہم کردار ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ ان کی شراکت معنی خیز اور مثبت نتائج کی حامل ہو۔

عوامی نمائندوں کی حمایت اور دلچسپی کے بغیر کسی بھی حلقہ میں تمام بچوں کی تعلیم تک رسائی اور معیاری تعلیم کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہو سکتا۔ چونکہ تمام سیاسی جماعتیں عوام کی نمائندہ ہیں اس لیے وہ تعلیم کے متعلق قانون سازی اور اس کے نفاذ کے لیے موثر کردار ادا کر سکتے ہیں۔ اس سلسلے میں وہ اپنی جماعت کے قائدین' اعلی سطح کے عہدیداران اور پارٹی کارکنوں کو بھی اس کی اہمیت بیان کر سکتے ہیں۔

ہم یہ سمجھتے ہیں کہ اگر عوام حلقہ میں موجود سیاسی جماعتوں اور عوامی نمائندوں سے عہد لیں تو یقیناً تعلیمی پالیسی سازی اور اس کے نفاذ میں بہتری آ سکتی ہے جس سے حلقہ میں تعلیم کی صورتحال کو بہتر کیا جا سکتا ہے اور تمام بچوں کی تعلیم تک رسائی اور معیاری تعلیم کو ممکن بنایا جا سکتا ہے۔ اس تناظر میں یہ ضروری ہے کہ حلقہ کی تعلیمی صورتحال کے بارے میں عوام اور عوامی نمائندگان بہتر طور پر آگاہ ہوں۔ اس مقصد کے لیے یہ معلوماتی کتابچہ تیار کیا گیا ہے جو کہ حلقہ کی تعلیمی صورتحال کے بارے میں معلومات واعداد وشمار فراہم کرتا ہے تاکہ ان معلومات کو عوام الناس اور عوامی نمائندگان تعلیمی بہتری کیلئے استعمال کر سکیں۔

نقشہ
PP-286
رحیم یارخان

مرد رائے دہندگان کی تعداد	: 79176
خواتین رائے دہندگان کی تعداد	: 61716
کل تعداد رائے دہندگان	: 140892

حلقہ میں گورنمنٹ سکولوں کی تعداد	: 287
اساتذہ کی تعداد	: 965
داخل شدہ بچوں کی تعداد	: 32378

اگر ہم حلقہ کی تعلیمی حالت کا جائزہ لیں تو وہ کچھ اس طرح ہے۔

سکولوں میں عدم دستیاب سہولتیں:

حلقہ میں موجود سرکاری سکولوں میں بہت سی بنیادی سہولتوں کا فقدان ہے اور موجودہ سہولتوں کی حالت بھی ناگفتہ بہ ہے اس صورتحال کی ذمہ داری یقیناً بطور شہری ہم سب پر بھی ہے اگر ارباب اختیار اور شہری اپنے فرائض کو بخوبی سمجھیں تو یہ صورتحال یقیناً بہتر ہو سکتی ہے۔

پینے کا پانی:

پینے کے پانی سے محروم سکولوں کی تعداد

07

حلقہ میں 07 سکول ایسے ہیں جہاں پانی کی سہولت موجود نہیں ہے۔ جو کہ عوامی نمائندگان اور محکمہ تعلیم کے متعلقین کی توجہ چاہتی ہے

بیت الخلاء کی سہولت:

بیت الخلاء کے بغیر سکولوں کی تعداد

23

بیت الخلاء کی فراہمی ایک بنیادی ضرورت ہے لیکن 23 سکول ایسے ہیں جہاں یہ سہولت موجود نہیں ہے۔ جو کہ عوامی نمائندگان اور محکمہ تعلیم کے متعلقین کی توجہ چاہتی ہے

چار دیواری:

بغیر چاردیواری کے سکولوں کی تعداد

43

حلقہ میں چاردیواری کے بغیر سکولوں کی تعداد 43 ہے۔ سکولوں کی چاردیواری اور خاص طور پر لڑکیوں کے سکول کی چاردیواری انتہائی اہم ہے جبکہ کچھ سکول اس سہولت سے محروم ہیں اور ارباب اختیار (عوامی نمائندگان) کی توجہ کے طالب ہیں۔

بجلی کی سہولت:

بجلی کی سہولت سے محروم سکولوں کی تعداد

98

حلقہ میں 98 سکول ایسے ہیں جو بجلی کی سہولت سے محروم ہیں اور طلباء سخت گرمی میں بغیر بجلی کی سہولت کے سکول میں پڑھتے ہیں جس سے ان کے سیکھنے کے عمل میں بہت زیادہ رکاوٹ پیدا ہوتی ہے اور مطلوبہ نتائج حاصل نہیں ہوتے ۔

تعلیمی معیار:

حلقہ کے مطابق تعلیمی معیار کے اعداد وشمار موجود نہیں ہیں جس سے یہ مشکل ہے کہ ہم ہر حلقے کے طلباء کے تعلیمی معیار کا تجزیہ کر سکیں تاہم ضلع کی تعلیمی صورتحال کا جائزہ لیں تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ تعلیمی معیار انتہائی نیچے ہے۔ جسکو بہتر بنانے کی ضرورت ہے اور عوامی نمائندگان اور ارباب اختیار کے لیے توجہ طلب ہے۔ جسے بہتر کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ صورتحال اس بات کا تقاضا کرتی ہے کہ عوامی نمائندے اور محکمہ تعلیم کے متعلقین فوری عملی اقدامات کریں۔

61 فیصد بچے

تیسری کلاس کے 61 فیصد بچے اردو کا ایک جملہ بھی نہیں پڑھ سکتے۔

اردو: ضلع میں دی جانے والی تعلیم کا معیار بھی اتنا قابل فخر نہیں ہے۔ تیسری کلاس کے 61 فیصد بچے اردو کا ایک جملہ بھی نہیں پڑھ سکتے۔

54 فیصد بچے

تیسری کلاس کے 54 فیصد بچے انگریزی کا ایک لفظ بھی نہیں پڑھ سکتے۔

انگریزی: انگریزی مضمون میں بھی صورتحال اس سے مختلف نہیں ہے۔ تیسری کلاس کے 54 فیصد بچے انگریزی کا ایک لفظ بھی نہیں پڑھ سکتے۔

65 فیصد بچے

تیسری کلاس کے 65 فیصد بچے تفریق کا ایک سوال بھی حل نہیں کر سکتے۔

ریاضی: ریاضی کے مضمون میں بچوں کی تعلیمی حالت نہایت مایوس کن ہے تیسری کلاس کے 65 فیصد بچے تفریق کا ایک سوال بھی حل نہیں کر سکتے۔

ضلع کا تعلیمی بجٹ:

ضلع کا تعلیمی بجٹ کچھ اسطرح ہے۔

ضلع کا تعلیمی بجٹ
5ارب 95 کروڑ 37لاکھ 50ہزار روپے

تنخواہوں کی مد میں دی جانے والی رقم
5ارب 82 کروڑ 39لاکھ 70ہزار روپے

دیگر اشیا (الاونس وو دیگر اخراجات)
7 کروڑ 74لاکھ 10ہزار روپے

محکہ تعلیم کو دی جانے والی صوبائی ترقیاتی فنڈ کی رقم:
4 کروڑ 41لاکھ 60ہزار روپے

ضلع کے تعلیمی بجٹ میں ترقیاتی مد میں مختص کی جانے والی رقم:
5 کروڑ 23لاکھ 70ہزار روپے

اگر ہم ضلع کے تعلیمی بجٹ (13-2012) کا تجزیہ کریں تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ ترقیاتی مد میں مختص ہونے والی رقم 52370,000 روپے ہے۔ جبکہ بجٹ کا زیادہ تر حصہ صرف تنخواہوں کی مد میں مختص کیا گیا ہے۔ صوبائی حکومت کی طرف سے ترقیاتی مد میں دی جانے والی رقم صرف 44160,000 روپے تھی جو سکولوں میں بنیادی سہولتوں (بغیر پانی بجلی کے بغیر، لیٹرین کے بغیر، چاردیواری کے بغیر، کھیل کے میدان کے بغیر سکول) کی فراہمی کے لئے انتہائی کم ہے۔

سرکاری سکولوں میں طلباء اور اساتذہ کا تناسب

درج ذیل میں دیئے گئے تینوں گراف حلقہ میں طلباء اساتذہ تناسب کو ظاہر کرتے ہیں۔ ان گراف میں دیئے گئے اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ حلقہ کے کچھ سکولوں میں طلباء اساتذہ تناسب بہتر کرنے کی ضرورت ہے تاکہ انسانی وسائل کے استعمال کو مناسب اور موزوں بنایا جا سکے۔ عوامی رہنماء اور ارباب اختیار اس مسئلہ کے حل کیلئے اپنی ذمہ داری کا احساس کرتے ہوئے بھرپور کوششیں کریں۔

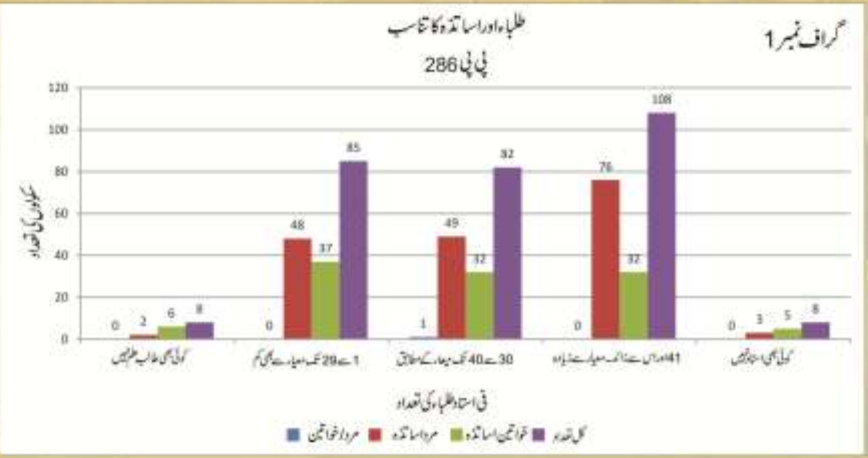

درج بالا گراف نمبر 1 میں اعداد و شمار کے مطابق اس حلقہ میں 85 ایسے سکول ہیں جہاں محض 1 سے 29 طلباء کیلئے ایک استاد متعین ہے جو کہ وسائل کے ضیاع کے مترادف ہے جسے موزوں (Rationalize) بنانے کی ضرورت ہے۔ اسی طرح 108 سکول ایسے ہیں جہاں 41 یا اس سے زیادہ طلباء کیلئے ایک استاد مقرر ہے جو کہ مقرر شدہ معیار سے کافی کم ہے۔ اوپر دیئے گئے اعداد و شمار ارباب اختیار کیلئے توجہ طلب ہیں تاکہ طلباء اساتذہ کا تناسب اس طرح سے کیا جائے کہ انسانی وسائل کو موزوں بنایا جا سکے۔ اور حکومت پنجاب کے مقرر کردہ معیار (40 طلباء کیلئے ایک استاد ہے) کے مطابق کیا جائے تاکہ طلباء کو مناسب وقت اور توجہ دی جا سکے اور تعلیمی معیار میں بہتری ممکن ہو سکے۔ یہ تمام صورتحال اس بات کی غمازی کرتی ہے کہ عوامی نمائندے خاص طور پر حلقہ کے ایم پی اے صاحب/صاحبہ اپنا بھرپور کردار ادا کریں اور اس تحقیق کے نتیجے میں سامنے آنے والے ان مسائل کو ممکنہ حد تک حل کرنے کی کوشش کریں۔

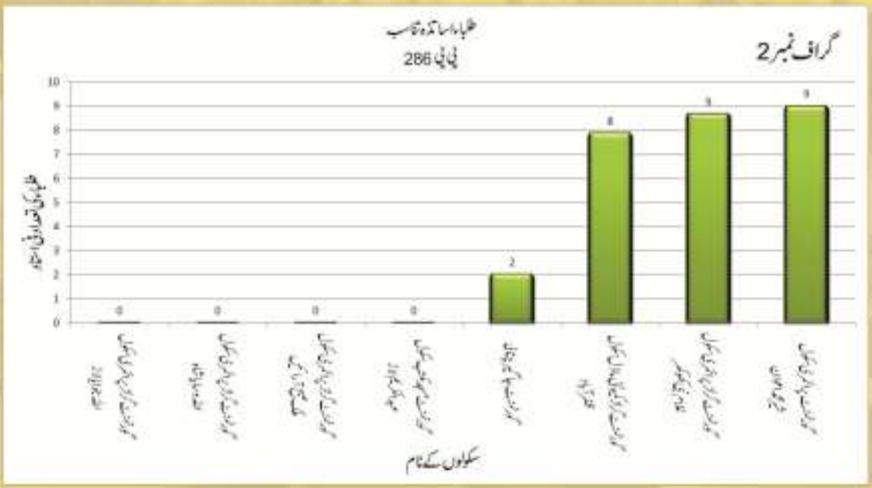

گراف نمبر 1 میں دیے گئے اعداد و شمار میں سے 4 سکولوں کے نام گراف نمبر 2 میں دیے گئے ہیں جہاں 2 سے 09 طلباء کیلئے ایک استاد مختص ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ یہاں اساتذہ کی تعداد بچوں کی تعداد کے لحاظ سے زیادہ ہے جس کو موزوں (Rationalize) بنانے کی اشد ضرورت ہے تاکہ ایسے سکولوں میں اساتذہ کی ضرورت پوری کی جا سکے جہاں اساتذہ کی کمی ہے۔ توقع کی جاتی ہے کہ اس توجہ طلب مسئلے کو حل کرنے کیلئے جلد پیشرفت کی جائے گی۔

گراف نمبر3

گراف نمبر 1 میں دیے گئے اعداد و شمار میں سے 11 سکولوں کے نام گراف نمبر 3 میں دیے گئے ہیں جہاں 80 سے 201 طلباء کیلئے ایک استاد ہے جو کہ حکومت پنجاب کے مقرر کردہ معیار کے اعتبار سے انتہائی غیر متوازن ہے۔ یہ تناسب 1:40 ہونا چاہیے۔اس تناسب کو معیار کے مطابق کرنے کیلئے عوامی نمائندوں، شہریوں اور شعبہ تعلیم کے متعلقین کی فوری توجہ کی ضرورت ہے۔

رائے دہندگان: ہمارے بچوں کو معیاری تعلیم چاہیے

حلقہ میں 140892 رجسٹرڈ رائے دہندگان ہیں۔ ان میں خواتین ووٹر کی تعداد 61716 اور مرد ووٹر کی تعداد 79176 ہے۔ ووٹ کی اہمیت کو جانتے ہوئے رائے دہندگان اپنے بچوں کی تعلیم کی بہتری کے لئے بڑھ کر آگے آئیں اور عوامی نمائندوں سے مطالبہ کریں کہ انہیں اپنے بچوں کے لیے معیاری تعلیم چاہیئے

تجزیوں سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ تعلیم اور سیاست کا آپس میں گہرا تعلق ہے۔ اگر اس رابطے کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے تمام متعلقہ افراد کو اس بات پر راضی کیا جائے کہ وہ اپنے بچوں کی بہتر تعلیم کے لئے عوامی نمائندگان سے اس بات کا عہد لیں کہ وہ حلقہ میں ان کے بچوں کی تعلیم کے لئے خاطر خواہ اقدامات کریں گے۔

- گورنمنٹ پرائمری سکول شہباز خان عباسی
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول محمد علی کھوہوار
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک116/NP پی او ترنڈہ میر خان
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول اللہ جیوایالار
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول ملک صوبارائیں
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول جاگیر چنالی
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول واغوان

- گورنمنٹ پرائمری سکول گھوکا
- گورنمنٹ پرائمری سکول نمبر 2 نواز آباد
- گورنمنٹ پرائمری سکول شہباز پور پی او ظفر آباد
- گورنمنٹ پرائمری سکول عمروڈ انچل
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی قاصیاں پی او خان بیلہ
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول سعید پور
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول لعاروواا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک نمبر115/NP
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول اللہ بچایا بچاا

- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول گاسورا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول جاگیر چنالی
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول ڈیرہ حق نواز
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول ڈیرہ امیر نواز خان
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول رحیم بخش ناچ
- گورنمنٹ پرائمری سکول دڑہ منیر خان
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول ملک آرائیں
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول کریم بخش لاڑ
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول ڈیرہ لوہاراں
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول قاضی محمد دین
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول نذیر آباد
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول ماہر محمد اسماعیل
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول کریم العلوم ترنڈہ میر خان
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول کچی قدیم

- گورنمنٹ پرائمری سکول ناصر آباد بستی کھتران
- گورنمنٹ پرائمری سکول کچھی جدید
- گورنمنٹ پرائمری سکول کٹی آدم بہار
- گورنمنٹ پرائمری سکول کوٹھ حیات
- گورنمنٹ پرائمری سکول حسین نگر
- گورنمنٹ پرائمری سکول متودب یاران شریف
- گورنمنٹ پرائمری سکول قادو والی متودب
- گورنمنٹ ایلیمنٹری سکول میانی
- گورنمنٹ پرائمری سکول نمبر 2 نواز آباد
- گورنمنٹ پرائمری سکول شہباز پور
- گورنمنٹ پرائمری سکول حاجی خان قدیم
- گورنمنٹ پرائمری سکول بھلیاراں

- گورنمنٹ پرائمری سکول بھیلاں کچہ
- گورنمنٹ پرائمری سکول اللہ وسایا شاہ
- گورنمنٹ پرائمری سکول دین محمد لاڑ
- گورنمنٹ پرائمری سکول چاکر خان
- گورنمنٹ پرائمری سکول عمروڈہ گچل
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول محمد علی کوباور
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک نمبر116/NP ترنڈہ میر خان
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول محمد بخش بھیلا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول عامر خان گیلانی
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول اللہ جیوایا لاڑ
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول اللہ وسایا شاہ
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول امین آباد
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول گسورا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول رحیم بخش ڈیتانی
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول جاگیر چنالی
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول ڈیرہ حق نواز
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول ڈیرہ عامر نواز خان
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول رحیم بخش نانگ
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول اختر آباد ڈاکخانہ امین آباد
- گورنمنٹ پرائمری سکول جمال محمد نانگ
- گورنمنٹ پرائمری سکول GTS ڈیرہ منیر خان
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول ابراہیم شہید
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول ملک آرائیں
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول ڈیرہ لوہاراں
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول قاضی محمد دین
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول عبدالکریم تمرانی
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول نذیر آباد
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول منظور چونیاں
- گورنمنٹ پرائمری سکول GTS ست آباد نمبر 1

- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول مہر محمد اسماعیل
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول کریم العلوم ترنڈہ میر خان

- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول ترنڈہ میر خان
- گورنمنٹ پرائمری سکول131/NP
- گورنمنٹ پرائمری سکول عاشق محمد کبول
- گورنمنٹ پرائمری سکول گوٹھ حیات
- گورنمنٹ پرائمری سکول شیر محمد اعوان
- گورنمنٹ پرائمری سکول مولا بخش مسن
- گورنمنٹ پرائمری سکول شہباز خان عباسی
- گورنمنٹ پرائمری سکول گھوکا
- گورنمنٹ پرائمری سکول بنان والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول شمس آباد
- گورنمنٹ پرائمری سکول حسین نگر
- گورنمنٹ پرائمری سکول ہارون آباد
- گورنمنٹ پرائمری سکول بستی مغرانی
- گورنمنٹ پرائمری سکول بستی قریشیاں
- گورنمنٹ پرائمری سکول قادر آباد
- گورنمنٹ پرائمری سکول شیر محمد
- گورنمنٹ پرائمری سکول اشرف شاہ
- گورنمنٹ پرائمری سکول گلانی
- گورنمنٹ پرائمری سکول چانجنی
- گورنمنٹ پرائمری سکول بسم اللہ پور
- گورنمنٹ پرائمری سکول پٹی غلام محمد
- گورنمنٹ پرائمری سکول شمیر کلیار
- گورنمنٹ پرائمری سکول کوٹلا مبارک
- گورنمنٹ پرائمری سکول نواز آباد نمبر 2
- گورنمنٹ پرائمری سکول اعوان جدید ظفر آباد

- گورنمنٹ پرائمری سکول شہباز پور ظفر آباد
- گورنمنٹ پرائمری سکول قدرت آباد
- گورنمنٹ پرائمری سکول اللہ جیوایالاڑ
- گورنمنٹ پرائمری سکول جندوڈا
- گورنمنٹ پرائمری سکول بھلیرا ں
- گورنمنٹ پرائمری سکول اویس نگر
- گورنمنٹ پرائمری سکول بھیٹ اللہ وسایا
- گورنمنٹ پرائمری سکول بھیلا کپا
- گورنمنٹ پرائمری سکول لعل شاہ
- گورنمنٹ پرائمری سکول دین محمد لاڑ
- گورنمنٹ پرائمری سکول بنگلا رشید آباد
- گورنمنٹ پرائمری سکول عمروڈا کچل
- گورنمنٹ پرائمری سکول دیوالا
- گورنمنٹ پرائمری سکول محمد عمر کوریجہ
- گورنمنٹ پرائمری سکول بھیٹ پرارہ
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی کمالے والا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک نمبر 131/NP
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول غلام نبی کھوکھر
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی شمرانی
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول گھوٹھ حیات
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک فتح محمد آرائیں
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی رمضان خان
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول غریب دین
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول کوٹلا نواب
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول محمد علی حسین آباد
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول کوٹلا دولت
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول حاجی شاہ نواز
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک نمبر 127/NP
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول ہارون آباد

- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی قاضیاں خان بیلا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک نمبر 116/NP
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی رئیس عثمان
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بسم اللہ پور
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول ملک عزیز نمبردار
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول جمال دین
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول سعید پور
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول ریاض حسین شاہ
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول محمد بخش بھیلا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول غلام حسن کنگی
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول شبیر آباد
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول اسد خان
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول عبدالکریم خان
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول نور محمد خان
- گورنمنٹ گرلز کمیونٹی ماڈل سکول ظفر آباد
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول عامر خان گیلانی
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول ملکانی
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول ٹبی سیداں
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول فیض رسول شاہ
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول تھروالا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول اللہ جیوایالاڑ
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بیراں لعل شاہ لیاقت پور
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول اللہ بچایا بھیلا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول ملک بخت علی
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول ملک سوبھا آرائیں
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول امین آباد
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول کسورہ
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول جاگیر چنالی
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول دیرہ حق نواز

- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول اختر آباد امن آباد
- [illegible] ابراہیم شہید

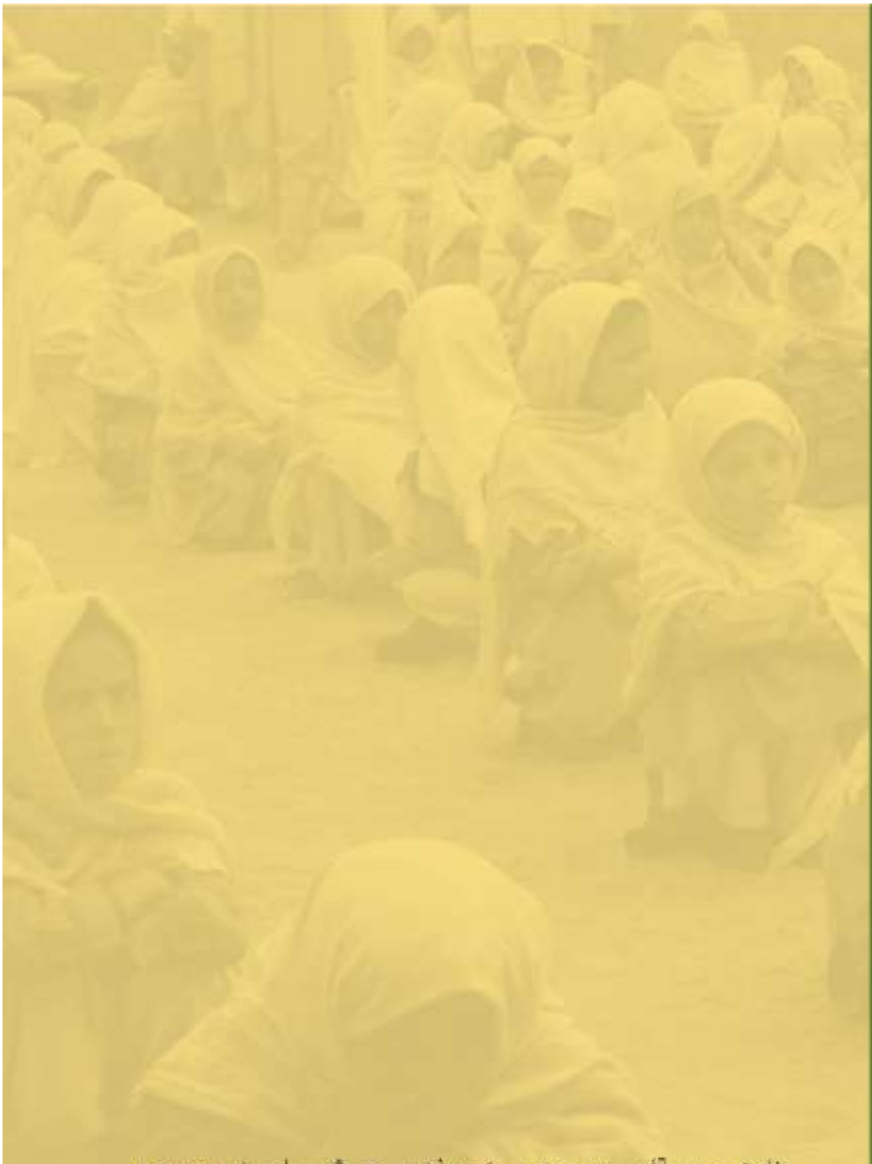

I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences

انسٹی ٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز (I-SAPS) ایک قومی اور پالیسی سازی میں معاونت کرنے والا ادارہ ہے جو سماجی، معاشی و قانونی موضوعات پر تحقیق میں سرگرم عمل ہے۔ شعبہ تعلیم I-SAPS کا ایک اہم تحقیقی موضوع ہے۔ I-SAPS نے پاکستان میں وفاقی اور صوبائی سطح پر شعبہ تعلیم کی مختلف جہتوں پر تحقیق کی ہے جن میں تعلیم کیلئے مختص کیے جانے والے بجٹ اور اس کا استعمال، تعلیم کیلئے کی جانے والی قانون سازی، تعلیمی شعبہ کا انتظام و انصرام وغیرہ شامل ہیں۔

ضلع رحیم یار خان میں تعلیمی صورتحال میں بہتری لانے کی خاطر انسٹی ٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز (I-SAPS) علم آئیڈیاز (Ilm Ideas) کے ساتھ مل کر کام کر رہا ہے۔

یہ معلوماتی کتابچہ I-SAPS نے علم آئیڈیاز کی معاونت سے تیار کیا ہے۔ علم آئیڈیاز کا اس کتابچے کے مندرجات سے متفق ہونا ضروری نہیں ہے۔

مزید معلومات کیلئے

www.i-saps.org | info@i-saps.org | 051-111-739-739

@I_SAPS | facebook.com/I-SAPS